

اپنی زبان

آٹھویں جماعت کے لیے اردو کی درسی کتاب



4814

विद्यया ऽ मृतमश्नुते



एन सी ई आर टी
NCERT

नیشنल कौन्सिल ऑफ ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

NATIONAL COUNCIL OF EDUCATIONAL RESEARCH AND TRAINING

Apni Zaban
Textbook for Class VIII

ISBN 978-81-7450-819-5

جملہ حقوق محفوظ

- ناشر کی پہلے سے اجازت حاصل کیے بغیر، اس کتاب کے کسی بھی حصے کو دوبارہ پیش کرنا، یاداشت کے ذریعے بازیافت کے سسٹم میں اس کو محفوظ کرنا یا برقیاتی، میکانیکی، فوٹوکاپنگ، ریکارڈنگ کے کسی بھی وسیلے سے اس کی تزیین کرنا منع ہے۔
- اس کتاب کو اس شرط کے ساتھ فروخت کیا جا رہا ہے کہ اسے ناشر کی اجازت کے بغیر، اس شکل کے علاوہ جس میں کہ یہ چھاپی گئی ہے یعنی، اس کی موجودہ جلد بندی اور سرورق میں تبدیلی کر کے، تجارت کے طور پر نہ تو مستعار دیا جاسکتا ہے، نہ دوبارہ فروخت کیا جاسکتا ہے، نہ کرایہ پر دیا جاسکتا ہے اور نہ ہی تلف کیا جاسکتا ہے۔
- کتاب کے صفحہ پر جو قیمت درج ہے وہ اس کتاب کی صحیح قیمت ہے۔ کوئی بھی نظر ثانی شدہ قیمت چاہے وہ ربر کی مہر کے ذریعے یا چھپکی یا کسی اور ذریعے ظاہر کی جائے تو وہ غلط منصوبہ رہوگی اور ناقابل قبول ہوگی۔

این سی ای آر ٹی کے پبلی کیشن ڈویژن کے دفاتر

این سی ای آر ٹی کیپس شری اردو مارگ نئی دہلی - 110016 فون 011-26562708	108,100 فٹ روڈ ہوسٹل کے کیرے ہیلی ایکسٹینشن بناشکری III اسٹیج بنگلور - 560085 فون 080-26725740	نوجیون ٹرسٹ بھون ڈاک کھر، نوجیون احمد آباد - 380014 فون 079-27541446	سی ڈبلیو سی کیپس بہقابل ڈھانگل بس اسٹاپ، پانی باٹی کولکٹہ - 700114 فون 033-25530454	سی ڈبلیو سی کامپلیکس مالی گاؤں گواہٹی - 781021 فون 0361-2674869
--	---	---	--	--

اشاعتی ٹیم

محمد سراج انور	:	ہیڈ پبلی کیشن ڈویژن
شوبتا اپیل	:	چیف ایڈیٹر
گوتم گانگولی	:	چیف بزنس منیجر
ارون چتکارا	:	چیف پروڈکشن آفیسر
سید پرویز احمد	:	ایڈیٹر
اوم پرکاش	:	پروڈکشن اسٹنٹ

سرورق اور آرٹ
وی - منیشا

پہلا ایڈیشن

فروری 2008 ماگھ 1929

دیگر طباعت

دسمبر 2014 پوش 1936

فروری 2016 ماگھ 1937

اپریل 2017 چیترا 1939

فروری 2018 پہالگن 1939

جنوری 2019 ماگھ 1940

PD 15T SPA

© نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ 2008

قیمت : ₹ 60.00

این سی ای آر ٹی واٹر مارک 80 جی ایس ایم کاغذ پر شائع شدہ
سکرینری، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، شری
اردو مارگ، نئی دہلی نے اپنا پرنٹ اوگرافکس پرائیویٹ لمیٹڈ،
347-K، ادیوگ کینڈرا ایکسٹینشن-II، سیکٹر اسکوج-III گریٹر
نوندہ-201306 میں چھپوا کر پبلی کیشن ڈویژن سے شائع کیا۔

پیش لفظ

’قومی درسیات کا خاکہ—2005‘ میں سفارش کی گئی ہے کہ بچوں کی اسکول کی زندگی، ان کی باہر کی زندگی سے ہم آہنگ ہونی چاہیے۔ یہ زاویہ نظر، کتابی علم کی اس روایت کی نفی کرتا ہے جس کے باعث آج تک ہمارے نظام میں گھر اور سماج کے درمیان فاصلے حاصل ہیں۔ نئے قومی درسیات کے خاکے پر مبنی نصاب اور درسی کتابیں اسی بنیادی خیال پر عمل آوری کی ایک کوشش ہے۔ اس کوشش میں مختلف مضامین کو ایک دوسرے سے الگ رکھنے اور رٹ کر پڑھنے کے طریقہ کار کی حوصلہ شکنی بھی شامل ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ان اقدامات سے قومی تعلیمی پالیسی 1986 میں مذکور ’تعلیم کے طفل مرکوز نظام‘ کی طرف مزید پیش رفت ہوگی۔

اس کوشش کی کامیابی کا انحصار اس پر ہے کہ سبھی اسکولوں کے پرنسپل اور اساتذہ بچوں میں اپنے تاثرات خود ظاہر کرنے اور ذہنی سرگرمیوں اور سوالوں کے ذریعے سیکھنے کی ہمت افزائی کریں۔ ہمیں یہ ضرور تسلیم کرنا چاہیے کہ بچوں کو اگر موقع، وقت اور آزادی دی جائے تو وہ بڑوں سے حاصل شدہ معلومات سے وابستہ ہو کر، نئی معلومات مرتب کرتے ہیں۔ آموزش کے دوسرے ذرائع اور محل وقوع کو نظر انداز کرنے کے بنیادی اسباب میں سے ایک اہم سبب مجوزہ درسی کتاب کو امتحان کے لیے واحد ذریعہ بنانا ہے۔ بچوں کے اندر تخلیقی صلاحیت اور پیش قدمی کے رجحان کو فروغ دینا اسی وقت ممکن ہے جب ہم آموزشی عمل میں بچوں کو بحیثیت شریک کار قبول کریں اور ان سے اسی طرح پیش آئیں۔ انھیں محض مقررہ معلومات کا پابند نہ سمجھیں۔

یہ مقاصد اسکول کے معمولات اور طریقہ کار میں معقول تبدیلی کا مطالبہ کرتے ہیں۔ روزمرہ نظام الاوقات (Time-Table) میں لچیل پن اُسی قدر ضروری ہے جتنی کہ سالانہ کیلینڈر کے نفاذ میں سخت محنت کی تاکہ مطلوبہ ایام کو حقیقتاً تدریس کے لیے وقف کیا جاسکے۔ تدریس اور انداز قدر کے طریقوں سے بھی اس امر کا تعین ہوگا کہ یہ درسی کتاب، بچوں میں ذہنی تناؤ اور اکتاہٹ کا ذریعہ بننے کے بجائے ان کی اسکولی زندگی کو خوش گوار بنانے میں کس حد تک مؤثر ثابت ہوتی ہے۔ نصابی بوجھ کے مسئلہ کو حل کرنے کے لیے نصاب سازوں نے مختلف سطحوں پر معلومات کی تشکیل نو اور اسے نیا رخ دینے کی غرض سے بچوں کی

نفسیات اور تدریس کے لیے دستیاب وقت پر زیادہ سنجیدگی کے ساتھ توجہ دی ہے۔ اس مخلصانہ کوشش کو مزید بہتر بنانے کے لیے یہ درسی کتاب سوچنے اور محسوس کرنے کی تربیت، چھوٹے گروپوں میں بحث و مباحثہ کرنے اور عملاً انجام دی جانے والی سرگرمیوں کو زیادہ اولیت دیتی ہے۔

این سی ای آر ٹی اس کتاب کے لیے تشکیل دی جانے والی ” کمیٹی برائے درسی کتاب“ کی مخلصانہ کوششوں کی شکر گزار ہے۔ کونسل زبانوں کی مشاورتی کمیٹی برائے زبان کے چیئرمین پروفیسر نامور سنگھ اور اس کتاب کے خصوصی صلاح کار پروفیسر شمیم حنفی کی ممنون ہے۔ اس درسی کتاب کی تیاری میں جن اساتذہ نے حصہ لیا، ہم ان کے متعلقہ اداروں کے بھی شکر گزار ہیں۔ ہم ان سبھی اداروں اور تنظیموں کا بھی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنے وسائل، مآخذ اور عملے کی فراہمی میں فراخ دلی کا ثبوت دیا۔ ہم وزارت برائے فروغ انسانی وسائل، حکومت ہند کے شعبے برائے ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیم کی جانب سے پروفیسر مرناں مری اور پروفیسر جی۔ پی۔ دیش پانڈے کی سربراہی میں تشکیل شدہ نگراں کمیٹی (مانیٹرنگ کمیٹی) کے اراکین کا بھی خصوصی شکریہ ادا کرتے ہیں جنہوں نے اپنا قیمتی وقت اور تعاون ہمیں دیا۔ باضابطہ اصلاح اور اپنی اشاعت کے معیار کو مسلسل بہتر بنانے کے مقصد کی پابند ایک تنظیم کے طور پر این سی ای آر ٹی تمام مشوروں اور آرا کا خیر مقدم کرتی ہے تاکہ کتاب کو مزید غور و فکر کے بعد اور زیادہ کارآمد اور بامعنی بنایا جاسکے۔

ڈائریکٹر

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ

نئی دہلی

30 نومبر 2007

اس کتاب کے بارے میں

کونسل کے ذریعے پیش کی جانے والی نئی درسی کتاب 'اپنی زبان' آٹھویں جماعت کے طالب علموں کو مادری زبان کے طور پر اردو پڑھانے کے لیے ہے۔ اس کا خاص مقصد طلباء کو زبان سے واقف کرانا اور مختلف قسم کی معلومات فراہم کرنا ہے۔ اس کتاب میں نثری اور شعری انتخابات میں اس بات کا لحاظ رکھا گیا ہے کہ طلباء میں آزادانہ غور و فکر کی عادت پیدا ہو۔ طلباء کی عمر، ان کی نفسیات، دلچسپی اور ان کے درجہ استعداد کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔

دورِ حاضر کی تعلیمی ضروریات کے علاوہ قومی، سماجی اور اخلاقی اقدار پر توجہ ضروری ہے۔ اسی لیے مضامین کے علاوہ کہانیاں، نظمیں، تحریریں بھی اس کتاب میں شامل کی گئی ہیں۔ ہر سبق کے بعد مشقوں کو ترتیب دیتے وقت تعمیری رویے (Constructive approach) کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ مشقیں اس طرح وضع کی گئی ہیں کہ طلباء کے ذہن میں نئے الفاظ کے ساتھ ساتھ ان کے مطالب اور مفہیم بھی جگہ بنا لیں۔ غور کرنے کی بات اور عملی کام کے تحت طلباء کی فکری اور تخلیقی صلاحیتوں کو ابھارنے کی کوشش کی گئی ہے۔ عملی قواعد کا مقصد یہ ہے کہ زبان سے متعلق نئے نکات بتدریج سامنے آتے رہیں، صرف ونحو کی معلومات میں اضافہ ہوتا رہے اور معیاری اردو سمجھنے بولنے اور لکھنے کی عادت مستحکم ہوتی جائے۔ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ ہندوستان کی لسانی تکثیر اور ہندوستانی سماج اور ہندوستانی تہذیب کا مکمل عکس بھی ابھر کر سامنے آجائے۔ قومی ثقافتی ورثے، ہندوستانی آئین کے مزاج، مشترکہ اقدار اور ماحولیات سے بھی طلباء کو واقف کرانے کی کوشش کی گئی ہے۔

طلباء پر نصاب کا بوجھ زیادہ نہ ہو، اس لیے کتاب کی ضخامت کم رکھی گئی ہے۔ کتاب کی تیاری کے لیے ایک کمیٹی تشکیل دی گئی تھی جو اردو اساتذہ، ماہرین اور ایک خصوصی صلاح کار پر مشتمل تھی۔ ان سبھی کے اشتراک و تعاون سے اس کتاب کو آخری شکل دی گئی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ مطلوبہ معیار کے مطابق طلباء صحیح اردو لکھنا پڑھنا سیکھ سکیں گے اور اپنے ادب سے بھی روشناس ہو سکیں گے۔ یہی نہیں، بلکہ وہ اردو کی بعض دوسری کتابوں کا مطالعہ کرنے میں بھی دلچسپی لیں گے۔ اساتذہ سے درخواست ہے کہ وہ اس کتاب سے متعلق اپنے عملی اور تدریسی تجربات کی روشنی میں ہمیں اپنے مشوروں سے نوازیں تاکہ آئندہ اس کتاب کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔

کمپٹی برائے درسی کتاب

چیرمین، مشاورتی کمیٹی برائے زبان

نامور سنگھ، پروفیسر ایمرٹس، جواہر لال نہرو یونیورسٹی، نئی دہلی

خصوصی صلاح کار

شیم حنفی، ریٹائرڈ پروفیسر، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

چیف کوآرڈینیٹر

رام جنم شرما، سابق پروفیسر اور ہیڈ، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن ان لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اراکین

احمد محفوظ، سینئر لیکچرار، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد اشرف، ریڈر، شعبہ اردو، کروڑی مل کالج، دہلی یونیورسٹی، دہلی

خالد جاوید، لیکچرار، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

خالد محمود، ریڈر، شعبہ اردو، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

زبیدہ حبیب، ریڈر، ٹی ٹی آئی کالج، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

مجتبیٰ حسین، ریٹائرڈ ایڈیٹر، این سی ای آر ٹی، مافار تیکنیسی، اے سی گارڈ، حیدرآباد، آندھرا پردیش

محمد عارف عثمانی، ٹی جی ٹی اردو، اینگلو عربک سینئر سیکنڈری اسکول، اجیری گیٹ، دہلی

مسرت جہاں، سینئر لیکچرر، سیکنڈری ٹریننگ کالج، مہاپالیکا روڈ، ممبئی، مہاراشٹر
 سلیم اختر، ٹی جی ٹی اردو، جامعہ سینئر سیکنڈری اسکول، جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی
 ذکی طارق، ڈسٹرکٹ کو آرڈی نیٹر، ڈسٹرکٹ لٹریسی مشن، وکاس بھون کلکتہ ریٹ، راج نگر، غازی آباد، اتر پردیش

ممبر کوآرڈینیٹر

چمن آرا خاں، اسسٹنٹ پروفیسر، ڈپارٹمنٹ آف ایجوکیشن اینڈ لینگویجز، نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ، نئی دہلی

اظہارِ تشکر

اس کتاب میں حفیظ جالندھری، رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری، فیض احمد فیض اور شوکت تھانوی کی نظمیں، فرحت اللہ بیگ، منٹو، غلام عباس کی کہانیاں اور ممتاز مفتی کا ڈراما شامل ہیں، کونسل ان سبھی کی شکرگزار ہے۔ اس کتاب کی تیاری میں کاپی ایڈیٹر ڈاکٹر ارشاد نیر، پروف ریڈر عظیم الدین صدیقی، منو رام وہوی اور اسسٹنٹ ایڈیٹر محمد اکبر، پروف ریڈر شبنم ناز، ڈی ٹی پی آپریٹرز شائلہ فاطمہ، فلاح الدین فلاجی، محمد وزیر عالم اور نرگس اسلام اور کمپیوٹر اسٹیشن انچارج پرش رام کوشک کی تہہ دل سے شکرگزار ہے۔

ترتیب

iii

v

پیش لفظ

اس کتاب کے بارے میں

- | | | | |
|----|------------------------------|-------------------------------------|----------------------------|
| 1 | علاّمہ اقبال | (نظم) | 1. ماں کا خواب |
| 6 | مرزا فرحت اللہ بیگ | (کہانی) | 2. ایک مزے دار کہانی |
| 16 | رتن ناتھ سرشار | (فسانہ آزاد سے ماخوذ) | 3. نہ ہوئی قرولی |
| 24 | حفیظ جالندھری | (نظم) | 4. لو پھر بسنت آئی |
| 29 | ادارہ | (مضمون) | 5. ہاکی اور ہاکی کا جادوگر |
| 35 | غلام عباس | (کہانی) | 6. گلِ عباس |
| 42 | رگھوپتی سہائے فراق گورکھپوری | (نظم) | 7. دیوالی کے دیپ جلے |
| 46 | ملاّ واحدی | (انشائیہ) | 8. چچا کبابی وٹی والے |
| 53 | شردت | (مختصر سوانح) | 9. کندن لال سہگل |
| 62 | روش صدیقی | (نظم) | 10. شبِ نیم |
| 66 | ابن انشا | (سفر نامہ) | 11. ابن انشا جرمنی میں |
| 73 | سعادت حسن منٹو | (کہانی) | 12. جی آیا صاحب |
| 86 | شوکت تھانوی | (نظم) | 13. خوابِ آزادی |
| 91 | مرزا کوکب قدر | (مضمون) | 14. حضرت محل |
| 99 | مہاتما گاندھی | (مہاتما گاندھی کی آپ بیتی سے ماخوذ) | 15. وطن کی طرف واپسی |

106	فیض احمد فیض	(نظم)	16. فلسطینی بچے کے لیے لوری
111	عبدالماجد دریابادی	(مختصر سوانح)	17. رفیع احمد قدوائی
117	ادارہ	(مضمون)	18. قرۃ العین حیدر
123	زبیر رضوی	(گیت)	19. یہ ہے میرا ہندستان
129	پطرس بخاری	(انشائیہ)	20. بچے
135	رام آسراراز	(کہانی)	21. لالچ
145	ممتاز مفتی	(ڈراما)	22. مہمان